

Lesson: 1B

نیت کا معنی اور اہمیت

# حَيْ عَلَى الصَّلَاةِ

Lesson: 1 (B)

عبدت کا معنی اور اس کی قبولیت کی شرائط



HAYYA ALA  
AL - SALAH

نماز ایک عبادت ہے

Lesson: 1B

# عبادت

## انسان کی تخلیق کا مقصد ہے

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔  
اللہ کی عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے۔  
اللہ کو راضی کرنے والی چیز ہے۔



HAYYA ALA  
AL - SALAH

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس  
لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔

(الذاریات: 56)



تمام رسولوں کی دعوت کیا تھی؟

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الظَّاغُوت

کہ لوگوں اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو

(النحل: 36)



HAYYA ALA  
AL - SALAH

# جن وانس کو پیدا کرنے میں حکمت کیا ہے؟

- ایک اللہ کی معرفت حاصل کریں۔
- اس کے آگے جھکدیں۔
- اس کی اطاعت کریں۔
- اس کی فرمان برداری کریں۔



أَفَحَسِبُتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبْدًا وَأَنْكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجِعُونَ

کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بیکار پیدا کیا اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے۔

(المؤمنون: 115)



وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْأَنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ  
مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ تُطِعُوهُنِ إِنَّ اللَّهَ  
هُوَ الرَّزَاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْتَّيْنُ

میں نے جن و انس کو نہیں پیدا کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں، میں  
ان سے کوئی رزق نہیں مانگتا، اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلانیں  
بے شک اللہ ہی بے حد رزق دینے والا طاقت والا، نہایت مضبوط ہے

(الذاريات (56-58)



ہم سب کو کیا کرنا ہے؟

کس چیز پر فوکس کرنا ہے؟

عِبادت پر



نیت کا معنی اور اہمیت

Lesson: 1B

لغوی معنی

عبدت

عاجزی اور خنوخ

کسی کے آگے جھک جانا



HAYYA ALA  
AL - SALAH

## شرعی معنی

یہ ہر اس چیز کا جامع نام ہے جس کو اللہ پسند کرتا ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے  
خواہ وہ ظاہری یا باطنی اقوال اور افعال میں سے ہو یا  
دل کی نیتیں یا ارادے ہوں یا زبان سے نکالی ہوئی بات ہو یا پھر باقی اعمال ہوں



## عبدات کا اطلاق

دل، زبان اور جو ارج سے صادر ہونے  
والے پسندیدہ محبوب اعمال سے ہوتا ہے۔



هَيَ اسْمُ جَامِعٍ لِكُلِّ مَا يُحِبُّهُ اللَّهُ وَيَرْضَاهُ  
مِنَ الْأُقُوَالِ وَالْأَعْمَالِ الظَّاهِرَةِ وَالبَاطِنَةِ

عبادت ایک جامع نام ہے جس کا اطلاق ہر اس چیز پر ہوتا ہے جس کو اللہ پسند کرتا ہے / راضی ہوتا ہے چاہے وہ اقوال میں سے ہو یا ظاہری یا باطنی اعمال میں سے ہو۔



# عبدات کا اطلاق دو چیزوں پر کیا جاتا ہے

الْتَّعْبُدُ اطاعت ایک عمل ہے

اللہ کی محبت اور عظمت کے احساس کے ساتھ اس کا حکم ماننا اور  
اس کی منع کی ہوئی چیزوں سے پوری عاجزی کے ساتھ بچنا۔



نیت کا معنی اور اہمیت

Lesson: 1B

معبود محبوب ہوتا ہے  
یا  
محبوب معبود ہوتا ہے



HAYYA ALA  
AL - SALAH

تَعْبُدُ كیا ہے؟ — اللہ کے احکامات پر عمل کرنا  
کس جذبہ کے ساتھ؟ — محبت، عظمت کے احساس کے ساتھ  
کیا کرتے ہوئے؟ — جھکتے ہوئے، عاجزی اختیار کرتے ہوئے  
اس کے احکامات پر عمل کرنا یا اس کی ناپسندیدہ چیزوں کو چھوڑنا



عبدات میں دو چیزیں ہیں  
اس سے مراد اقوال اور ظاہری و باطنی اعمال میں سے  
ہر وہ چیز ہے جس سے اللہ محبت کرتا ہے۔

نماز مُتَعَبِّدٌ پڑھے ہے جس کے ساتھ عبادت کی جائے



الْمُتَعَبَّدُ بِهِ

ایک عبادت ہے اور دوسری وہ چیز  
جس کے ذریعے عبادت کی جائے



## عبادت کے تین اركان

1 - محبت

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُ حُبًا لِّلَّهِ

اور وہ جو ایمان لائے اللہ سے محبت کرنے میں زیادہ شدید ہیں

(البقرہ: 165)



HAYYA ALA  
AL - SALAH

عبدت کے تین اركان: پہلا رکن محبت  
اب اپنے دلوں کا جائزہ لیں  
نماز پڑھنے کا کتنا شوق ہوتا ہے



## عبدات کے تین اركان: پہلا رکن محبت

نبی ﷺ لوگوں کے ساتھ باتیں کر رہے ہوتے تو کہتے

**قُمْ يَا بِلَالُ، فَأَرِ حَنَّا بِالصَّلَاةِ**

اے بلال اٹھو اور ہمیں نماز سے آرام پہنچاؤ۔

(سنن ابو داؤد: 4986)



عبدات کے تین اركان

2۔ کامل درجے کی امید ہونا

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ (الاسراء: 57)

اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں



## عبدات کے تین اركان

3۔ کامل خوف ہونا

وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ (الاسراء: ٥٧)

اور وہ اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں



نیت کا معنی اور اہمیت

Lesson: 1B

محبت

عبدت

امید

خوف



HAYYA ALA  
AL - SALAH

نیت کا معنی اور اہمیت

Lesson: 1B

# عبدات کی اقسام

## 1\_ دل کی عبادات

محبت، خوف، امید، عاجزی، رجوع، خشیت، ڈر، توکل، تقوی



HAYYA ALA  
AL - SALAH

## عبدات کی اقسام

### 2\_ زبان کی عبادات

حمد کے کلمات کہنا، لا إلهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا، تسبیح کرنا

استغفار کرنا، قرآن کی تلاوت کرنا، دعا مانگنا



## عبدات کی اقسام

### 3۔ اعضاء کی عبادات

نماز پڑھنا، روزے رکھنا، زکوٰۃ دینا۔

حج کرنا، صدقہ کرنا، جہاد کرنا۔



24/7

کا ہر عمل عبادت ہے اگر نیت اچھی  
ہے اور اللہ کی رضا مقصود ہے۔



## عبدات کی کیا اہمیت ہے؟

- آسمان اور زمین کے رہنے والوں پر اللہ کا حق ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور کسی کو بھی اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں۔
- کبیلے اسی کی عبادت، اس کی اطاعت کی جائے، اس کی نافرمانی نہ کی جائے۔
- اس کا ذکر کیا جائے، اسے بھولانہ جائے۔
- اس کا شکر ادا کیا جائے، ناشکری نہ کی جائے۔



ہمارے لئے لازم ہے کہ

ہمیں اس کے آگے جھک جانا چاہیے۔ یہ اللہ کا حق ہے  
کیونکہ وہی دے رہا ہے، وہی کھلاتا ہے، وہی پیدا کرنے  
والا ہے، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔



معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ جس گدھے پر  
سوار تھے، میں اس پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ اس گدھے  
کا نام عفتر تھا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اے معاذ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حق اپنے بندوں پر کیا ہے؟  
اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟



میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کا حق اپنے بندوں پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور بندوں کا حق اللہ تعالیٰ پر یہ ہے کہ جو بندہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرата ہو اللہ اسے عذاب نہ دے۔ ”میں نے کہا یا رسول اللہ کیا میں اس کی لوگوں کو بشارت نہ دے دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ”لوگوں کو اس کی بشارت نہ دو ورنہ وہ خالی اعتماد کر بیٹھیں گے اور نیک اعمال سے غافل ہو جائیں گے۔



جو شخص جتنا زیادہ اللہ کو پہچانتا ہے اتنا ہی زیادہ  
وہ اللہ کی عبادت کا حق ادا کرتا ہے۔

اللہ کی پہچان کے بغیر اللہ کی عبادت کا حق ادا نہیں کیا جا سکتا۔

عبدات کے لیے اللہ کی پہچان ضروری ہے۔

جو جانتا ہی نہیں اللہ کون ہے؟ وہ کیا عبادت کرے گا؟



## عبدات کی قبولیت کی شرائط

1۔ مومن کی عبادت

ان طریقوں کے ساتھ عبادت، جو اللہ نے مقرر کیے ہیں۔



اللہ کی کون سی عبادت قبول ہوتی ہیں؟

جو ان طریقوں کے مطابق ہوں جو اللہ نے مقرر کیے ہیں



## 2\_ بدعتی کی عبادت

جس نے اللہ کی عبادت ان طریقوں کے بغیر کی  
جو اس نے مقرر کیے ہیں، تو وہ بدعتی ہے  
ہے اس کی rejected عبادت



## 3۔ مشرک کی عبادت

جو اللہ کی عبادت کے ساتھ ساتھ کسی اور کی  
بھی عبادت کرے  
اس کی عبادت مردود، rejected ہے



وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس  
لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔

(الذاریات: 56)



## 4 \_ کافر کی عبادت

کافروں ہے جو اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کرے۔  
غیر اللہ کی عبادت مردود ہے۔ rejected ہے



## 5 \_ منافق کی عبادت

ظاہر میں عبادت کرتا ہے  
باطن میں اللہ کا انکار کرتا ہے۔ دل سے نہیں مانتا  
اسکی عبادت مردود ہے، rejected ہے



بد عتی کی عبادت۔۔۔ مردود  
کافر کی عبادت۔۔۔ مردود  
مشرک کی عبادت۔۔۔ مردود  
منافق کی عبادت۔۔۔ مردود  
مومن کی عبادت۔۔۔ مقبول

مومن کی عبادت کیسی عبادت ہوتی ہے؟  
جو ان طریقوں کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے مقرر کیے ہیں



## عبدات کی قبولیت کی دو بڑی شرائط

- 1 - خالص اللہ کے لیے
- 2 - مقرر طریقوں کے مطابق



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جس شخص نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی  
چیز لیجاد کی جو اس میں سے نہیں ہے، تو وہ قابل رد ہے۔

(سنن ابن ماجہ: 14)



# 1 عبادت کے اصول اخلاص

وَمَا أُمِرْتُ إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَلَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلْيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيمَةِ

اور انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اس حال میں کہ وہ دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرنے والے، یکسو ہونے والے ہوں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی مضبوط دین ہے۔

البیان: 5



HAYYA ALA  
AL - SALAH

## 2 عبادت کے اصول اللّٰہ نے اسے مشروع کیا ہو

ثُمَّ جَعَلْنَا عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعُهَا وَلَا تَتَّبِعُ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ  
إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلَيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ

وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ (الجاثیہ: 18-19)

پھر ہم نے تمہیں دین کے معاملے میں ایک واضح راستے پر لگا دیا سو اسی پر چلو۔ اور ان لوگوں کے خواہشات کے پیچھے نہ چلو جو نہیں جانتے۔ بلاشبہ وہ اللہ کے مقابلے میں ہرگز تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور یقیناً ظالم لوگ ان کے بعض بعض کے دوست ہیں اور اللہ متّقی لوگوں کا دوست ہے۔



نیت کا معنی اور اہمیت

Lesson: 1B

ہوم ورک

سورۃ الحاشیۃ کی آیات مکمل کیجھے۔



HAYYA ALA  
AL - SALAH

## 3 عبادت کے اصول

اس طریقہ کی وضاحت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہو

وَمَا أَتَكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهِكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (الحشر:7)

اور جو رسول تمہیں دیں وہ لے لو اور جس سے روکیں رک جاؤ اور  
اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔



## 4 عبادت کے اصول

امید اور خوف کے ساتھ عبادت ہو

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِّيْعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَا  
رَغْبًا وَرَهْبًا وَكَانُوا لَنَا خَاسِعِينَ

بے شک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور وہ ہمیں رغبت اور خوف  
سے پکارتے تھے اور وہ ہمارے لیے عاجزی کرنے والے تھے۔

الآئیناء: 90



## 5 عبادت کے اصول

عبادات مشروع او کات اور مقدار سے ہو

مثلاً

فَجَرَ كَبْ پڑھی جائے گی؟ اور کتنی رکعت پڑھی جائے گی؟

إِنَّ الصَّلَاةَ لَكَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتْبًا مَوْقُوتًا

(النساء: 103)



HAYYA ALA  
AL - SALAH

## 6 عبادت کے اصول بلوغت سے وفات تک عبادت

وَاعْبُدُ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ

اور اپنے پروردگار کی عبادت کیجئے یہاں تک کہ آپ کے  
پاس یقینی بات (موت) آجائے۔

(الحجر: 99)



HAYYA ALA  
AL - SALAH

## عبدات کے اعتبار سے تین طرح کے لوگ ہوتے ہیں

- سبقت لے جانے والے --- وہ لوگ ہیں جو فرائض اور مستحبات بجالاتے ہیں صرف فرض نماز نہیں پڑھتے بلکہ سنت، نفل بھی پڑھتے ہیں۔
- میانہ روی کرنے والے --- صرف فرض پڑھتے ہی
- اپنے نفس پر ظلم کرنے والے --- فرائض میں کمی کرتے ہیں، جسے وضو اور نماز کے اركان میں سے کوئی رکن چھوڑ دینا، واجبات میں کمی کر دینا



بندوں کے خلاف اللہ کی ججت دو  
پیروں کے ساتھ قائم ہو جاتی ہے

- جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس کا علم ہونا
- اس پر عمل کرنے کی قدرت حاصل ہونا۔



وَثُمَّ أُوْرَثْنَا الْكِتَبَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ  
لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ: وَمِنْهُمْ سَابِقُ بِالْخَيْرَاتِ  
بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ

پھر ہم نے اس کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب فرمایا  
چنانچہ ان میں سے کوئی اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے، اور ان میں سے کوئی میانہ رو ہے اور  
کوئی اللہ تعالیٰ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والا ہے، تھی بہت بڑا قضل ہے۔

(فاطر: 32)



جَنَّتُ عَدُّنِ يَدُ خُلُوْنَهَا يُبَحَّلُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤَةً وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ  
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحُزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ

ہمیشہ کی جنتیں جن میں وہ داخل ہوں گے، ان میں انہیں سونے کے کنگن اور موٹی پہنائے جائیں گے اور ان میں ان کا لباس ریشم ہو گا۔ اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا، بلاشبہ ہمارا رب یقیناً بے حد بخشنے والا، نہایت قدردان ہے۔

(فاطر: 33-34)



الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْهُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمْسُنا  
فِيهَا نَصْبٌ وَلَا يَمْسُنا فِيهَا لُغُوبٌ

جس نے ہمیں اپنے فضل سے ابدی قیام کی جگہ پر اتار دیا، اس میں نہ  
ہمیں کوئی مشقت پہنچتی ہے اور نہ ہی اس میں ہمیں بھی تھکاوٹ پہنچتی ہے۔

(فاطر: 35)



ہم اپنے لئے کوئی منزل چاہتے ہیں؟

اور ہم کہاں پہنچنا چاہتے ہیں؟

اگر ہم چاہتے کہ واقعی بلند درجات ہوں تب نماز کو اچھی طرح سیکھیں

تو پھر کیا کرنا چاہیے

ہمیں اپنی تخلیق کے مقصد کو پورا کرنا چاہیے

